

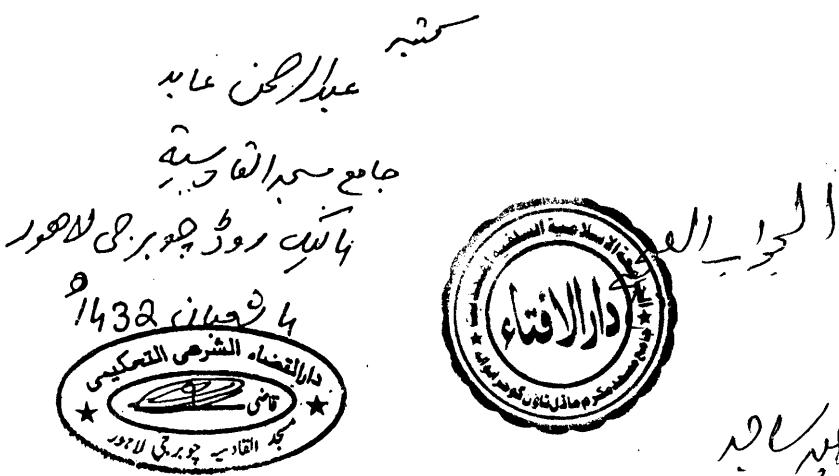
۵ ان فلموں کے ذریعے انبیاء کی دعوت اور سیرت کو جاگر کرنے کا دعویٰ سوائے ایک مفرد ضمہ اور گمان کے کچھ بھی نہیں۔ اول کہ ان فلموں میں پیش ہونے والے اداکاروں کے اخلاق و کردار اور مقاصدِ دین کے ساتھ لگاؤ اور ان کے اللہ سے اُن نے کوہ مسلمان بخوبی سمجھتا ہے۔ اگرچہ منٹ کے لیے ان فلموں سے کچھ فوائد اور مصالح حاصل ہونا تسلیم کر بھی لیا جائے تو ان سے حاصل ہونے والے نقصانات اور مفاسد اس سے کئی گناہ زیادہ ہیں اور اسلام ایسی چیزوں سے منع کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى وَمَا يَمْلأُ الصَّفَرَ﴾ (ابقرہ: ۹۱۲) معلوم ہوا اگر دینی نقطہ نظر سے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور ان دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے بردا ہے۔

۶ ان فلموں میں یقیناً کچھ اداکار انبیاء کا روپ اور کچھ انبیاء کے دشمنوں کا روپ اختیار کریں گے اور دشمنوں کا روپ اختیار کرنے والوں کا فلم میں انبیاء کو گالی دینا، ان کا مذاق اڑانا، ان کو مجذون اور پاگل دو یوں کہنا اور ان کی پیش کردہ دعوت کو سمارانا، فلم کا لازمی حصہ ہو گا اور یہ کردار ادا کرنے والا اپنے اس عمل سے مرتد ہو جائے گا اور نبی کی توبین کے جرم میں قتل کا حق بنے گا جسے دنیا میں معاف کرنے کا (نبی کے سوا) کسی کو حق نہیں۔

۷ انبیاء ﷺ کی فامیں ہنانے کا عمل مسلمانوں کی تاریخ میں نہیں ملتا بلکہ یہ کام یونان کے غیر مسلموں اور عیسائیوں سے شروع ہوا ہے اور مسلمانوں کا عمل اختیار کرنا کافروں کی مشاہدہ ہے۔ جس سے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں پر حرام قرار دیا ہے اور اس کے بھی انعام سے خبردار کیا ہے۔

۸ ایسی فلموں کی نشر و اشتاعت کرنے والے اور ان کو دیکھنے والے سب مجرم، گناہگار اور حرام کے مرتكب ہیں کیونکہ ان کا پھیلانا اور دیکھنا اس جرم کے کرنے والوں کے ساتھ کھلا تباہ ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿أَوْ نَكِّلُ أَوْ تَقُولُ مِنْ أَنْ يَرَى﴾ اور ایک دسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈر دے شک اللہ تعالیٰ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ (المائدہ: ۲۰)

۹) ہم وفاتی اور صوبائی حکومتوں اور ان کے ذمہ داروں سے مطالبة کرتے ہیں کہ انبیاء کی ان فلموں پر فوراً پابندی لگائی جائے اور امام کو انبیاء کی توبین دانے والے اعلیٰ سے دور کرنے کے لیے وہ اپنا کردار ادا کریں اور انبیاء کی حرمت کا دفاع کرنے کے لیے ایسے کام کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کی جائے۔



جامعة محمد بن عبد الرحمن
مختار ثنا ابن حفظ